سوال

برطانوی بچے کا سوال کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ ارکان کیوں اختیار کئے

جواب

الحمد للہ

اس سوال نے ہمیں اپنی طرف متوجہ کرلیا ہے جوکہ دین اسلام اوراسلام کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہتمام پردلالت کرتا ہے ۔

اے ننھے منھے سائل ہمیں آپ کے اس اہتمام اورسوال کی حرص پربہت خوشی ہوئی ہے اوریہ کہ آپ نے یہ کوشش کی ہے کہ اس کا جواب باوثوق ذرائع سے حاصل ہواور ہوسکتا ہے کہ یہ سوال آپ کے لئے بھلائی اورخیرکولانے اورحق کی راہ تک پہنچنے کا ذریعہ بن جائے اوراللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ھدایت دینے والا ہے ۔

آپ کے سوال کا جواب حاضر ہے :

(محمد) صلی اللہ علیہ وسلم وہ نبی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر مبعوث کیا تا کہ انہیں شرک وکفر کی اندھیری کوٹھریوں سے نکال کر نورو ھدایت اوراسلام کی روشنی میں لائيں ۔ اللہ تعالی نے انہیں حکم دیا کہ وہ لوگوں کو اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی دعوت دیں ۔

اورانہیں اچھے اخلاق کا حکم دیں تا کہ وہ کرم ، سخاوت ، شجاعت ، مہمان کا عزت واحترام کریں ۔ پڑوسیوں کے ساتھ احسان اوروالدین کی اطاعت کریں ، بڑے کا احترام کریں ، چھوٹے کے ساتھ شفقت سے کام لیں اوربھولے ہوئے کوراہ پرلگائيں اورمساکین پررحم وکرم اورضرورت مند محتاجوں کا تعاون کریں ۔ مظلوموں اوربے کسوں کی مدداور مصیبت زدہ سے مصیبت کورفع کریں ۔ اس کے علاوہ آپ نے اوربھی کئی ایک محاسن اورفضائل کا حکم دیا ۔ ۔

اورانہیں شرک ، کفر ، بدعات ، برے اخلاق ، زنا ،جھوٹ ، خیانت ، دھوکہ ، والدین کی نافرمانی اورظلم وزیادتی وغیرہ کرنے سے منع فرمایا ، سوال نمبر (219) کا بھی مراجعہ کریں ۔

اوررہی ارکان اسلام کی بات توآپ کوعلم ہونا چاہئے ۔ اللہ تعالی آپ کوھدایت سے نوازے ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم توصرف اس بات کے پابند ہیں اورانہیں یہ حکم ہے کہ ان کی طرف جوچيز بھی وحی کی جائے وہ اسے بغیرکسی کمی وزیادتی اورنقصان کے لوگوں تک پہنچا دیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگریہ ہم پرکوئی بھی بات بنالیتا توالبتہ ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑلیتے پھر اس کی شہ رگ کاٹ دیتے پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا الحاقۃ ۔/ (44 ۔ 47)

اوراگرہم اسلام کے ارکان خمسہ میں غوروفکرکریں توہم انہیں مختلف انواع میں پائيں گے ۔

پہلا رکن شہادتان ہیں : یعنی (لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ) جس میں دل اورزبان کے اعمال کوجمع کردیا گیا ہے ۔

اوردوسرا رکن : نماز ہے یہ ایسا فعل اورعمل ہے جس کا تعلق بدن سے ہے اوردن اوررات کے تقسیم کردہ اوقات میں رب اوربندے کے درمیان صلہ اورربطہ ہے ۔

تیسرا رکن : روزے ہیں : جوکہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں کھانے پینے اور جماع اور روزہ ختم کرنے والی دوسری اشیاء سے طلوع فجر سے لیکر غروب تمس تک پرہیز اور رکنا ہے ۔

تومسلمان اللہ تعالی کی عبادت کے لئے روزہ رکھتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں ان مسلمان بھائیوں کے متعلق احساس پیدا ہوتا ہے جو کہ فقیر ہیں ان کا کیا حال ہوگا ۔

اور چوتھا رکن زکاۃ ہے : یہ ایسا عمل ہے جس کا تعلق مال سے ہے مسلمان جس کے پاس قدرت ہو وہ مال میں سے کچھ حصہ اپنے فقراء اور مساکین مسلمان بھائیوں پر خرچ کرتا ہے ۔

اور پانچواں رکن حج ہے : یہ ایسا عمل ہے جس میں مال خرچ کرنا اور بدنی عمل دونوں جمع ہیں ۔

تواگر آپ ان ارکان خمسہ پر غوروفکر اور تدبر کریں گے تو اس میں آپ کو بہت ہی عظیم حکمتیں ملیں گی تو اسلام اس پر قائم ہے کہ :

شرک سے علیحدگی اختیار کر کے خالص توحید کے ساتھ اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کی جائے اور یہ کہ اللہ وحدہ کی عبادت بھی مشروع طریقہ پر کریں اور وہی کریں جو ہمارے لئے عبادت میں مشروع کیا گیا ہے ۔

بعض لوگوں پر یہ آسان ہوتا ہے وہ بدنی عمل کریں لیکن ان کے لئے مال خرچ کرنا مشکل اور مشقت والا کام ہوتا ہے تو زکاۃ میں ایسے لوگوں کی چھان پھٹک اور تمیز ہوتی ہے اور ان کا امتحان ہوتا ہے کہ آیا وہ مال خرچ کرتے ہیں کہ نہیں ۔

اور بعض لوگوں پر بہت زیادہ مال خرچ کرنا تو آسان ہوتا ہے لیکن ان کے لئے بدنی اعمال کرنے مشکل اور ان کے کرنے میں مشقت ہوتی ہے تو ایسے لوگوں کے لئے نماز فرض کی گئی تاکہ لوگوں کا امتحان ہوسکے ۔

اور بعض لوگوں پر نماز پڑھنا اور زکاۃ ادا کرنا یہ دونوں کام آسان ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنی پسندیدہ چیزیں کھانا پینا اور جماع کی لذت کو ترک کرنا مشکل ہوتا ہے تو ایسے لوگوں کے لئے روزہ امتحان اور آزمائش ہے ۔

اور حج میں مالی اور بدنی دونوں عبادتوں کو جمع کر دیا گیا ہے ۔ ۔ ۔

اس کے علاوہ بھی ان عبادات میں کئی ایک حکمتیں اور اچھی غرض وغایت ہے ۔

اور یہ سب اوکان تو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کردہ ہیں جو کہ ہمیں صادق وامین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچائے اور جنہیں مسلمانوں نے قبول اور تسلیم کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے سب کے لئے ھدایت کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم ۔

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 13529